In the Name of the Father and the Son and the Holy Spirit

Old Testament Survey

پرانے عہد نامہ کا جائزہ

Lecture No 12

(By: Shoaib Sharoon)

MPhil. in Biblical Studies, FC College, Lahore

1اور2-سلاطین
1 & 2-Kings

سلاطین کی کتابیں اسرائیل کی اُس تاریخ کو بیان کرتی ہیں جب وہ اپنی قومی انفرادیت کھو چکے تھے۔ یہ کتابیں اسرائیل کی عہدی تاریخ کو بیان کرتی ہیں جسکا آغاز داؤد بادشاہ کو موت اور سلیمان کی سلطنت سے ہوتا ہے اور اختتام اسرائیل اور یہوداہ کی سلطنتوں کے خاتمے سے ہوتا ہے۔ کینتھ مالمن کے مطابق 1-سلاطین کو "بادشاہت کی کتاب" اور "بگاڑ یا خلل کی کتاب" بھی کہتے ہیں۔ اور سلاطین کی دوسری کتاب کو "پراگندگی کی کتاب" بھی کہتے ہیں۔ آغاز میں سلیمان کی سلطنت اور ہیکل کے بنائے جانے سے ہوتا ہے۔ متحدہ بادشاہی نظام سے منقسم سلطنت کا ذکر ملتا ہے، اسرائیل اور یہوداہ کی سلطنتوں کی اسیری اور ہیکل کی تباہی بھی بیان کی گئی ہے۔ اسرائیل اسور کی قید میں چلا جاتا ہے اور یہوداہ بابل کی قید میں۔

مصنف
Author

اِن دونوں کتابوں کے مصنف کے بارے میں ذکر نہیں ملتا لیکن یہودی روایت کے مطابق یہ کتابیں یرمیاہ نبی نے لکھی ہیں۔

سنِ تصنیف
Date of Writing

یہ دونوں کتابیں تقریباً560ق۔م سے 540ق۔م کے دوران کسی وقت میں لکھی گئیں۔

وجہ تحریر اور پیغام
Purpose and Message

اِن کتابوں کا تحریری مقصد یہ ہے کہ عبرانی بادشاہی نظام کی تاریخ کو جسکا آغاز سموئیل کی کتاب میں ہوا تھا مکمل طور پر قلمبند کیا جا سکے۔ یہ کتابیں متحدہ اور منقسم اسرائیل کی خُدا کے عہد سے بے وفائی کو بیان کرتی ہے۔اِن کتابوں میں موجود واقعات یہ ثابت کرتے ہیں کہ خُدا اسرائیل کو سزا دینے میں راست ٹھہرتا ہے کیونکہ اُنہوں نے خُدا کے عہد کی قدر نہیں کی۔

اِن کتابوں کا پیغام واضح ہے کہ اسرائیل کے بادشاہی نظام میں خُدا کا ہاتھ تھا۔اِن کتابوں کا پیغام یہ بھی ہے کہ یہ بتایا جا سکے کہ خُدا خود عہد توڑنے والا نہیں ہے لیکن اگر کوئی عہد سے پھرے تو اُس پر عدالت آتی ہے۔

1-سلاطین کی کتاب کا خاکہ:
Outline:

2اہم حصے

- متحدہ سلطنت(1-11)
- منقسم سلطنت(12-22)

2-سلاطین کی کتاب کا خاکہ :
Outline:

3 اہم حصے

- اسرائیل کی تاریخ(1-10)
- اسرائیل اور یہوداہ کی تاریخ(11-17)
- یہوداہ کی تاریخ(18-25)

سلیمان کا دورِ حکومت
Solomon's Kingdom

کئی لحاظ سے سلیمان کا دورِ حکومت بنی اسرائیل کے لئے خوش حالی کا باعث بنا۔ اُس کا دور بنیادی طور پر امن کا دور تھا جس میں سلیمان نے اپنی تمام تر قوتیں صرف کیں تاکہ اسرائیل کو بین الاقوامی برادری میں ایک اعلیٰ مقام حاصل ہو۔ اُس کے دور میں کسی عالمی طاقت نے اُسے پریشان نہ کیا۔ تجارتی معاہدوں اور عسکری تعاون کی وجہ سے وہ ارد گرد کی اقوام پر حاوی ہو گیا اور چھوٹی چھوٹی اور کمزور اقوام کو اُس کے خلاف سر کشی کی جرأت نہ ہو سکی۔ یہ اسرائیل کی تاریخ کا سنہری دور تھا کیونکہ اِس دور میں اسرائیل کو جو کامیابیاں حاصل ہوئیں اُنکی مثال نہیں ملتی۔

(a) سلیمان کے دور میں تجارت کو فروغ ملا جسکی وجہ سے قوم کافی دولتمند ہوئی۔

(b) سلیمان نے ذخیرے کے شہر تعمیر کروائے۔

(c) سلیمان کے پاس بہترین بحری قوت، گھوڑے اور رتھ موجود تھے۔

(d) دور نزدیک اُسکی حکومت کے چرچے تھے۔

(e) سلیمان نے 40 برس تک حکومت کی۔

سلیمان کی خاندانی زندگی

Solomon's Family Life

سلیمان کی حکمت، دولت اور شہرت کے بڑے چرچے تھے۔ اُسکے پاس بڑی مضبوط فوج تھی اور تجارت ترقی پذیر تھی۔ اُس کے سیاسی روابط کافی مضبوط تھے۔ اُس نے شاہی محل اور ہیکل جیسی خوبصورت عمارات بنوا رکھی تھیں۔ لیکن اُس کی خاندانی زندگی اُس کے لئے زوال کا باعث بنی۔

(a) سلیمان نے فرعونِ مصر کی بیٹی سے شادی کی تھی۔ اُس کے حرم سرا میں ایک ہزار خواتین اُس کی بیویاں اور حرمیں تھیں۔

(b) سلیمان نے موآبی، عمونی اور دیگر اقوام کی عورتوں سے شادیاں کر رکھی تھیں۔ وہ اپنی بیویوں کی خوشنودی کے لئے موآبیوں کے دیوتا کموس اور عمونیوں کے دیوتا مولک کی پرستش میں شریک ہوتا تھا۔

(c) آنے والی صدیوں میں غیر اقوام سے شادی کے ہولناک اثرات سے متعلق سلیمان ایک عبرت ناک مثل کی حثیت اختیار کر گیا۔

سلیمان کی سوچ بچار
Solomon's Thinking/Reflection

عمر کے آخری حصہ میں سلیمان غیر معبودوں کی پرستش کرنے لگا۔ جب سلیمان خُدا کو بھول گیا تو اُس کا دل دانا نہ رہا۔ علما بیان کرتے ہیں کہ سلیمان اپنے دل میں خلا محسوس کرتا ہوگا اور بڑا ناخوش ہوگا کیونکہ اُس نے کتابِ مقدس میں موجود ایک بڑی اُداس کتاب قلمبند کی یعنی واعظ کی کتاب۔ یہ کتاب سیکھاتی ہے کہ جس سلیمان نے خُدا کے بغیر زندگی بسر کرنا چاہی تو اُس کے خیالات اور احساسات کیسے تھے۔ اُس نے جو کچھ دیکھا وہ اُسے حکمت سے بیان کرنا چاہتا تھا بجائے اِس کے کہ وہ اپنے سوالات کے جواب کلامِ پاک سے ڈھونڈتا، واعظ (1/12-18)۔ ہم جانتے ہیں کہ سلیمان بہت اُداس بھی تھا کیونکہ وہ بتاتا ہے کہ علم کی وجہ سے اُسے محض غم اور اُداسی ملی ہے۔ وہ یہ نتیجہ اخذ کرتا ہے کہ زندگی بطلان ہے، واعظ (12/8)۔ کتابِ مقدس میں واعظ کی کتاب کا مقصد یہ سیکھانا ہے کہ دولت مند شخص، ذہین ترین شخص اور کامیاب ترین شخص بھی جب خُدا کے بغیر زندگی کی خوشی اور مقصد ڈھونڈنا چاہے تو اُسے یہ نصیب نہیں ہو سکتا۔ اگر سلیمان صرف خُداوند خُدا کی پرستش روا رکھتا اور صرف اُسی سے محبت رکھتا تو اُس کی زندگی اُداسی اور خالی پن کا شکار نہ ہوتی۔

داؤداور سلیمان کی زندگی میں ایسا کیا ہوا جس نے بادشاہی کے جلال کو مدھم کر دیا؟

What happened in the life of David and Solomon that weaken the glory of the kingdom?

(1) داؤد:

(a) داؤد نے کسی اور کی بیوی بت سبع کو لے لیا۔

(b) داؤد نے حتی اوریاہ کو مارنے کا منصوبہ بنایا۔

(c) اسرائیل کا شمار کیا(شیطان نے اُسے اُبھارا)، 1-تواریخ(21/1)۔

(2) سلیمان:

(a) سلیمان کے بادشاہ ہونے کے قانون کو توڑا، سونا، چاندی، گھوڑے، بیویاں۔

(b) غیر معبودوں کی طرف راغب ہوا۔

(c) داؤد کی ہدایات پر نہ چلا، 1-تواریخ(28/9)۔

سلطنت منقسم کیوں ہوئی؟
Why Kingdom was Divided?

(a) سلیمان کی غیر معبودوں کی پیچھے جانے کی وجہ سے۔

(b) رحبعام کی اسرائیلیوں کی نہ سننے کی وجہ سے۔

(c) یربعام کی بُت پرستی کی وجہ سے۔

اہم مضامین:
Themes:

(a) سلیمان کی زندگی:

سلیمان بادشاہ کا دورِ حکومت عبرانی تاریخ میں ''سنہری دور'' کہلاتا ہے۔ بطور بادشاہ سلیمان خُدا کا پیارا تھا اور خُدا نے اُسے حکمت کی نعمت سے معمور کیا ہوا تھا۔ اُس کی دورِ حکومت میں امن و سکون، دولت اور شان و شوکت اسرائیل کا مقدر بنی۔ سلیمان نے اپنی دانائی کی وجہ سے کافی شہرت پائی۔ سلیمان علم و دانش سے بھرا ہوا تھا۔ لیکن پھر بھی اُسکی سلطنت کے آخر میں سلیمان کا زوال نظر آتا ہے۔ سلیمان کی بیویوں نے اُسے غیر معبودوں کے پیچھے لگا دیا۔ جنسیت اور مادیت پرستی میں پڑ کر وہ اُسی گناہ میں گر گیا جس کے بارے میں امثال 5 باب میں وہ منع کرتا ہے۔ سلاطین کا مصنف اسرائیل کی سلطنت کے منقسم ہونے کی وجہ سلیمان کا گناہ ٹھہراتا ہے، 1-سلاطین (11/33)۔ سلیمان کی سلطنت میں تین طرح سے زوال آتا ہے، روحانی زوال، سیاسی زوال، معاشی زوال۔

اہم مضامین:
Themes:

(b) کلاسیکل اور نان کلاسیکل نبوت/پیش گوئی:

عبرانی بادشاہی نظام کی ترقی کے ساتھ ساتھ اسرائیل میں کلاسیکل اور نان کلاسیکل نبوتی تحریک کا ذکر بھی ملتا ہے۔ کلاسیکل نبوتی مواد اُسے کہتے ہیں جو تحریری شکل میں موجود ہیں جیسے ہوسیع، عاموس، یسعیاہ۔ نان کلاسیکل نبوتی مواد سے مراد ایلیاہ، الیشع کی معجزاتی کہانیاں یعنی وہ مواد جو نبی کی زندگی اور معجزاتی خدمت کو بیان کرتا ہو۔

نان کلاسیکل نبوتی مواد کو کہانیوں کی صورت میں محفوظ کیا گیا ہے جن میں معجزانہ قدرت کا ذکر مرکزی اہمیت کا حامل ہے تاکہ اُنکے پیغام میں خُدا کی قدرت کو دیکھا جا سکے۔ اِس کے برعکس کلاسیکل نبوتی مواد میں معجزات کلیدی اہمیت نہیں رکھتے۔ یہ پیغامات عام لوگوں کے ساتھ ساتھ خاص کر بادشاہوں اور مذہبی رہنماؤں کے لئے ہوتے تھے۔

اہم مضامین:
Themes:

(c) شاہی خاندانی جانشینی اور کرشماتی قیادت:

یہوداہ کی طرزِ سلطنت شاہی خاندانی جانشینی کہلاتی ہے جس میں شاہی قیادت نظر آتی ہے۔اِس قسم کی قیادت میں ایک ہی خاندان ہمیشہ کے لئے سلطنت کرنے کا حق رکھتا تھا۔اگر بادشاہ مر جاتا تو اُسکا بڑا بیٹا اُسکی جگہ بادشاہ بن جاتا تھا اور یوں ہی یہ سلسلہ چلتا رہتا اور ایک ہی خاندان میں بادشاہی رہتی تھی۔عام طور پر بزرگ بادشاہ اپنی ہی زندگی میں یہ فیصلہ کر جاتا تھا کہ اگلا بادشاہ کون بنے گا تاکہ اُسکے مرنے کے بعد چناؤ میں کوئی مشکل نہ ہو۔

اِس کے برعکس شمالی سلطنت (اسرائیل) میں کرشماتی طرزِ قیادت موجود تھی جس میں ایک ہی خاندان سے بادشاہ نہیں آتے تھے بلکہ خُدا مختلف قبائل سے لوگوں کو چنتا تھا کہ اسرائیل کی مذہبی اور سیاسی مدد کر سکیں۔اِن لیڈرز کو خُدا قوت دیتا تھا کہ بادشاہی کریں اِس لئے اِنہیں کرشماتی لیڈر شپ نظام کہتے ہیں۔یہ طرز کافی حد تک قاضیوں سے ملتی ہے۔جنوبی سلطنت (یہوداہ) کے برعکس یہ قیادت شرائط پر مبنی تھی۔

اہم مضامین:
Themes:

(d) بچھڑے کی بدعت:

بنی اسرائیل دو سلطنتوں میں تقسیم ہو چکے تھے۔ سلیمان کے بیٹے رحبعام نے اسرائیلیوں کی عرض نہ سنی اور اپنے ہم عمر ساتھیوں کی بات مانتے ہوئے لوگوں پر اور زیادہ سختی کی جسکا نتیجہ یہ نکلا کہ اسرائیلی اپنے آپکو یہوداہ سے الگ کرتے ہیں اور یربعام کو مصر سے بلا کر اُسے اپنا بادشاہ بنا لیتے ہیں۔

یربعام اِس ڈر سے کہ کہیں اسرائیلی یروشلیم قربانیاں چڑھانے جائیں اور رحبعام کی طرف راغب نہ ہو جائیں دو بچھڑے بناتا ہے اور اسرائیلیوں کو کہتا ہت کہ یہ تمہارا دیوتا ہے اِسکی پرستش کرو۔

خُدا اِس عمل سے سخت ناخوش ہوتا ہے اور اسرائیلی سلطنت پر خُدا کی عدالت آتی ہے۔ وہ اسور کی قید میں چلے جاتے ہیں اور اُنکی تباہی آجاتی ہے۔

یسوع مسیح کو سلاطین کی کتابوں میں کیسے دیکھ سکتے ہیں؟

بطور حقیقی بادشاہ۔

سلاطین کی کتابیں ہمیں کیا سبق دیتی ہیں؟

(a) خُدا کے ساتھ وفاداری میں ہماری فتح ہے۔

(b) اپنی نسلوں میں ایمان کو منتقل کریں۔

(c) جب سب کچھ ختم ہوتا نظر آتا ہے خُدا راہ بناتا ہے۔

Any Questions?